لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ

نہیں	پسند کرتا اللہ	علانیہ کہنا	ساتھ بری	سے	بات	مگر	جس پر	وہ ظلم کیا جائے	اور وہ ہے

اللہ کو پسند نہیں کہ تم کسی کی برائی بیان کرتے پھرو،البتہ مظلوم کو ظالم کے خلاف ایسا کرنے کی اجازت ہے۔اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ

اللہ	خوب سننے والا	بہت جاننے والا	اگر	تم ظاہر کرو	بھلائی کو	یا	تم چھپاؤ اسے	یا	تم درگزر کرو	سے

سننے والا جاننے والا ہے۔اگر تم کسی نیکی کو ظاہر کرو، یا چھپاؤ یا کسی برائی سے درگزر کرو

سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

برائی	تو بے شک	اللہ	وہ ہے	بہت معاف کرنے والا	بڑی قدرت والا	بے شک	جو لوگ	وہ انکار کرتے ہیں	اللہ کا	اور

تو اللہ معاف کرنے والا قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور

رُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

اس کے رسولوں	اور وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ تفرقہ ڈالیں	درمیان	اللہ کے	اور اس کے رسولوں کے	اور وہ کہتے ہیں

وہ چاہتے ہیں کہ رسولوں کو چھوڑ کر صرف اللہ کو مانیں اور کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

ہم ایمان لاتے ہیں	بعض پر	اور ہم انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ بنائیں	درمیان

”ہم بعض رسولوں کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے “اور وہ چاہتے ہیں کہ کفر اور اسلام کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿150﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

اس کے	راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	پکے	اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے

کوئی اور راہ نکالیں۔ ایسے لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا

عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں	اور نہ	وہ تفرقہ ڈالیں

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انھوں نے کسی رسول کا

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

درمیان	کسی ایک کے	ان میں سے	یہ لوگ ہیں	ضرور جلد	وہ دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور وہ ہے	اللہ

انکار نہ کیا، اللہ انھیں ضرور جلد ان کا اجر دے گا اور وہ بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ 21 ع 11 1

بخشنے والا	مہربان	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	اہل	کتاب	یہ کہ	آپ اتار لائیں	اُن پر	کتاب	سے

مہربان ہے۔ اے نبی ﷺ! اہل کتاب آپ ﷺ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ان پر آسمان سے کوئی تحریر نازل

السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

آسمان	پس بے شک	انہوں نے سوال کیا تھا	موسیٰ سے	بہت بڑا	سے	اس	پس انہوں نے کہا	تو ہمیں دکھا	اللہ

کرادیں پھر وہ آپ ﷺ کو سچا نبی مانیں گے۔ مگر اس سے پہلے وہ اس سے بھی بڑا مطالبہ موسیٰؑ سے کر چکے ہیں کہ ہمیں اللہ کو سامنے

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ

آنکھوں کے سامنے	پھر پکڑا ان کو	بجلی نے	اُن کے ظلم کی وجہ سے	پھر	انہوں نے بنایا	بچھڑے کو	سے

لا کر دکھا دیں!'' ان کی اس زیادتی کی وجہ سے ان پر آسمان سے بجلی گری۔ انھوں نے کھلی نشانیاں آ جانے کے بعد بھی بچھڑے کو

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا

بعد اس کے	کہ	آئیں پاس ان کے	کھلی دلیلیں	پس ہم نے معاف کیا	سے	اس	اور ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ

معبود بنا لیا۔ اس کے باوجود ہم نے در گزر کیا۔ اس کے علاوہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو واضح غلبہ

مُّبِيْنًا ﴿153﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

واضح	اور ہم نے اٹھایا	اوپر ان کے	کوہِ طور	اُن سے وعدہ لینے کے لیے	اور ہم نے کہا	اُن کو	تم داخل ہو جاؤ

عطا کیا اور ہم نے ان لوگوں سے عہد لینے کے لیے ان کے اوپر کوہِ طور کو اٹھایا۔ ہم نے انھیں حکم دیا کہ دروازے

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

دروازے میں	جھکتے ہوئے	اور ہم نے کہا	اُن کو	نہ	تم زیادتی کرو	بارے میں	ہفتے کے دن	اور ہم نے لیا	ان سے

سے سر جھکاتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔ ہم نے انھیں کہا کہ سبت یعنی ہفتے کے دن کے بارے میں نافرمانی نہ کرنا اور ہم نے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وعدہ	گاڑھا (پکا)	پس بسبب	توڑ ڈالنا ان کا	وعدے اپنے کو	اور اُن کا انکار کرنا	آیتوں کا	اللہ کی

ان سے پکا وعدہ لیا تھا۔ پھر ہم نے ان کو سزا دی ان کی وعدہ خلافی کی، اللہ کی نشانیوں کا انکار کرنے کی،

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ

اور بسبب قتل کرنا ان کا	نبیوں کو	ناحق	اور بسبب کہنا اُن کا	کہ ہمارے دل	غلاف میں لپٹے ہیں	بلکہ	اس نے مہر لگا دی

نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی اور اُن کے اِس دعوے کی کہ ''ہمارے دل تو بند ہیں'' حالاں کہ ان کے کفر کی وجہ سے

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَ

اللہ نے	ان کے دلوں پر	بسبب کفران کے	پس نہ	وہ ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اور بوجہ کفران کے	اور

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور انہیں سزا ملی اُن کے کفر

قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ ﴿156﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

کہنےان کے	خلاف	مریم کے	بہتان	بہت بڑا	اور بوجہ کہنے ان کے کہ	بے شک ہم نے	ہم نے قتل کیا	مسیح

پر اور مریم علیہا السلام پر بڑا بہتان لگانے پر اور اس دعوے پر کہ ”ہم نے مسیح کو قتل کردیا جو عیسیٰ

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ

عیسیٰ	ابن	مریم کو	رسول	اللہ کا	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اس کو	اور نہ	انہوں نے سولی دی اس کو	اور لیکن

ابن مریم علیہ السلام تھے اور اللہ کے رسول علیہ السلام تھے۔ حالاں کہ انھوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ سولی دی بلکہ

شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا

شبہ ڈالا گیا	اُن کو	اور بے شک	جن لوگوں نے	اختلاف کیا	اس میں	ضرور میں	شک ہیں	اس سے	نہیں

یہ معاملہ ان کے لئے مشکوک ہوگیا اور جو لوگ اس میں اختلاف کرتے ہیں وہ اس بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں انھیں اس

لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿157﴾

اُن کو	اس کا	کچھ	علم	مگر	پیروی کرنا	گمان کی	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اسے	یقینی طور پر

کا کوئی علم نہیں۔ وہ صرف وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے	طرف اپنی	اور وہ ہے	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا	اور نہیں	کوئی	اہل

بلکہ اللہ نے اُن کو اپنی طرف اُٹھا لیا اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

کتاب	مگر	ضرور وہ ایمان لائے گا	اُس (عیسیٰ) پر	پہلے	اُس کی موت سے	اور دن	قیامت کے	وہ ہوگا

ہوگا جو عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام ان لوگوں پر گواہ کی حیثیت

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿159﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

اُن پر	گواہ	پس بسبب ظلم کے	طرف سے	ان لوگوں کی	جو یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیں	اُن پر

سے پیش ہوں گے۔ یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ہم نے کئی پاک چیزیں ان پر حرام کردیں جو پہلے ان

طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿160﴾ لا

کچھ پاکیزہ چیزیں	جو حلال کی گئی تھیں	واسطے ان کے	اور بسبب روکنے ان کے	سے	راہ	اللہ کی	بہت لوگوں کو

کے لیے حلال تھیں۔ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

اور بسبب لینے ان کے	سود	جبکہ ضرور	وہ منع کیے گئے	اس سے	اور بسبب کھانے ان کے	مال	لوگوں کے

سود لیتے تھے حالانکہ اس سے انھیں منع کیا گیا تھا اور وہ ناجائز طریقوں سے لوگوں کا مال کھاتے

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

ناجائز	اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے لیے	اُن میں سے	عذاب	دردناک	لیکن	مضبوط لوگ

تھے۔ ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر اے نبی ﷺ! ان میں سے جو لوگ علم میں پختہ

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

میں	علم	اُن میں سے	اور مومن	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتاری گئی	طرف آپ کی	اور جو کچھ

اور اہل ایمان ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو آپ ﷺ پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو آپ ﷺ سے

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

اتارا گیا	سے	پہلے آپ کے	اور قائم کرنے والے	نماز	اور دینے والے	زکوٰۃ	اور ایمان لانے والے

پہلے نازل ہوئیں۔ وہ نماز کے پابند ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ ع اِنَّآ 22 ع 10 2

اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	یہ لوگ	ضرور ہم دیں گے ان کو	ثواب	بڑا	بے شک ہم

اور آخرت کے دن پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کو عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔ بے شک ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ج

ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	جیسے	ہم نے وحی کی	طرف	نوح کی	اور نبیوں کی	سے	اس کے بعد

آپ کی طرف وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور ہم نے وحی کی	طرف	ابراہیم کی	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولاد اس کی

اور جس طرح ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، اولاد یعقوب علیہم السلام،

وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ج وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور سلیمان	اور ہم نے دی	داوٗد کو

اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون، اور سلیمان علیہم السلام کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے داوٗد علیہ السلام کو زبور

زَبُوْرًا ج (163) وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا

زبور	اور (ہم نے بھیجے) رسول	بے شک	ہم نے ذکر کیا ان کا	آپ پر	سے	پہلے	اور بہت سے رسول

دی۔ ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا حال ہم آپ ﷺ کو پہلے سنا چکے ہیں اور ایسے رسول علیہم السلام بھی جن کا حال

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ط وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ج (164) رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

کہ نہیں ہم نے ذکر کیا ان کا	آپ پر	اور کلام کیا	اللہ نے	موسیٰ سے	باتیں کر کے	(ہم نے بھیجے) رسول	خوشخبری دینے والے

ہم نے آپ ﷺ کو نہیں سنایا۔ اور موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا۔ اللہ نے رسولوں کو خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ط

اور خبردار کرنے والے	تاکہ نہ	وہ ہو	لوگوں	پر	اللہ	کوئی حجت	بعد	رسولوں کے

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے سامنے پیش کرنے کے لیے کوئی حجت باقی نہ رہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (165) لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

اور وہ ہے	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا	لیکن	اللہ	وہ گواہی دیتا ہے	ساتھ اس کے جو	نازل کیا	طرف آپ کے

اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم کے

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ج وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط (166) اِنَّ

نازل کیا اس کو	اپنے علم سے	اور فرشتے	وہ گواہی دیتے ہیں	اور وہ کافی ہے	اللہ	گواہی دینے والا	بے شک

ساتھ نازل کیا ہے اور فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا (167)

جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	بے شک	وہ گمراہ ہوئے	گمراہی	دور کی

جو لوگ کافر ہوئے اور انھوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ بھٹک کر دور کی گمراہی میں جا پڑے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے ظلم کیا	نہیں	وہ ہے	اللہ	کہ وہ بخشے	ان کو

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم ڈھائے، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ وہ انھیں کوئی

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿168﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ

اور وہ نہ کہ وہ دکھائے ان کو	راستہ	مگر	راستہ	جہنم کا	ہمیشہ رہنے والے	اُس میں	ہمیشہ	اور وہ ہے

راستہ دکھائے گا سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ

یہ	پر	اللہ	آسان	اے	لوگو	بے شک	آیا تمہارے پاس	رسول	حق کے ساتھ

لیے ایسا کرنا آسان ہے۔ لوگو! بے شک یہ رسول ﷺ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کی بات لے

مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا

طرف سے	تمہارے رب کی	پس تم ایمان لے آؤ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم کفر کرو گے	تو بے شک	اللہ کا ہے	جو کچھ ہے

کر آیا ہے۔ تم اس پر ایمان لاؤ تاکہ تمہارا بھلا ہو۔ لیکن اگر تم کفر اختیار کرو گے تو یاد رکھو! جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اے اہل کتاب

آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے اہلِ کتاب! تم اپنے دین

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ

نہ تم کمی بیشی کرو	میں	دین اپنے	اور نہ	تم کہو	بارے میں	اللہ کے	مگر	سچ	یقیناً	مسیح

میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور تم اللہ کے بارے میں حق بات کہو۔ یقیناً یقیناً مسیح عیسیٰ

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ

عیسیٰ	ابن	مریم	رسول	اللہ کا ہے	اور ہے کلمہ اس کا	اس نے ڈال دیا جس کو	طرف	مریم کے

ابن مریم علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے مریم علیہا السلام کی طرف اِلقا فرمایا

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڟ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا

اور روح ہے	اس کی طرف سے	پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور نہ	تم کہو	تین معبود ہیں	تم باز آجاؤ

اور وہ اللہ کی جانب سے ایک روح ہیں۔ لہٰذا تم اللہ اور تم اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ یہ نہ کہو کہ تین معبود ہیں۔ دیکھو، تم باز آجاؤ۔

خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ وقف لازم

یہ بہتر ہے	تمہارے لیے	بے شک صرف	اللہ ہے	معبود	اکیلا	پاک ہے وہ	اس سے کہ	وہ ہو	اس کی	اولاد

یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ معبود صرف ایک اللہ ہے جو اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو۔

23 ع 9 3

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿171﴾ ع

اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین ہے	اور وہ کافی ہے	اللہ	کارساز

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ سب کا کارساز ہونے کے لئے اللہ کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

وہ ہرگز نہ عار محسوس کرینگے	مسیح	اس سے کہ	وہ ہو	بندہ	اللہ کا	اور نہ	فرشتے	مقرب

خود مسیح علیہ السلام کو اللہ کا بندہ بننے سے عار نہیں اور نہ مقرب فرشتوں کو اس سے عار ہے۔

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾

اور جو کوئی	وہ عار محسوس کرے گا	سے	بندگی اس کی	اور وہ تکبر کرے گا	پس جلد اللہ جمع کرے گا ان کو	طرف اپنی	سب کو

جو اللہ کی بندگی میں ننگ و عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ

پس مگر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	پس وہ پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور وہ زیادہ دے گا ان کو

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے تو اللہ انھیں ان کی نیکیوں کا پورا صلہ دے گا۔ اپنے فضل سے مزید

مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

سے	فضل اپنے	اور وہ	جن لوگوں نے	عار محسوس کی	اور انہوں نے تکبر کیا	پس وہ عذاب دے گا ان کو	عذاب

بھی دے گا۔ مگر جن لوگوں نے اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھا اور تکبر کیا تو وہ انھیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾

دردناک	اور نہ	وہ پائیں گے	اپنے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

دے گا۔ اور وہ اللہ کے مقابلے میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ

اے	لوگو	بے شک	وہ آئی تمہارے پاس	دلیل	سے	رب تمہارے	اور ہم نے نازل کی	طرف تمہارے

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف قرآن بھیجا ہے جو واضح

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

روشنی	بالکل واضح	پس جو	لوگ کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور مضبوطی سے پکڑا	اس کو	پس جلد وہ داخل کرے گا ان کو

روشنی ہے۔ پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اسی کا سہارا پکڑا تو وہ انھیں

فِىۡ رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَفَضۡلٍ ۙ وَّيَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ؕ (175)

میں	رحمت	اپنی طرف سے	اور فضل	اور وہ ہدایت دے گا ان کو	طرف اپنی	راہ	سیدھی کی

اپنے سایۂ رحمت میں لے لے گا، ان پر اپنا فضل کرے گا اور انھیں اپنے تک پہنچنے کی سیدھی راہ دکھائے گا۔

يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِى الۡـكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَـيۡسَ

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	کہہ دیجیے	اللہ	وہ حکم دیتا ہے	بارے میں	کلالہ کے	اگر	کوئی مرد	وہ فوت ہوجائے	جب کہ نہ ہو

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے ”کلالہ“ کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں اللہ تمھیں کلالہ کے بارے میں حکم دیتا

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنۡ

اس کی	کوئی اولاد	اور ہو اس کی	بہن	پس اس کے لیے ہے	آدھا	جو	وہ چھوڑ گیا	اور وہ	وارث ہے اپنی بہن کا	اگر

ہے کہ اگر کوئی شخص مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور ایک بہن ہو تو اسے کل ترکے کا آدھا حصہ ملے گا۔ اور وہ مرد اس بہن کے مرنے کی

لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ

نہ وہ ہو	اس کی بہن کی	کوئی اولاد	پس اگر	وہ ہوں	دو بہنیں	پس ان دونوں کے لیے	دو تہائی	اس سے جو	وہ چھوڑ گیا

صورت میں اس کے سارے مال کا وارث ہے بشرطیکہ اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر کلالہ کی دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں تو ان کو اس کے

وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ

اور اگر	ہوں وہ وارث	بہن بھائی	مرد	اور عورتیں	پس مرد کے لیے ہے	برابر	حصہ	دو عورتوں کے

ترکے کا دو تہائی حصہ ملے گا۔ اور اگر کئی بہن بھائی اور مرد عورتیں ہوں تو ایک مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ع (176) 24 ع 5 4

وہ واضح کرتا ہے	اللہ	تمھارے لیے	تاکہ نہ	تم گمراہ ہوجاؤ	اور اللہ ہے	ساتھ ہر	چیز	خوب جاننے والا ہے

اللہ تمھارے لیے اپنے احکام وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہی میں نہ پڑ جاؤ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(5) سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (112)

اٰیاتھا 120 | رکوعاتھا 16

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَـكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم پورا کرو	معاہدوں کو	حلال کیے گئے	تمھارے لیے	چوپائے	جانور پالتو

اے ایمان والو! تم اپنے عہد و پیمان پورے کرو۔ تمھارے لیے مویشی قسم کے سب جانور حلال ہیں

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ

مگر	جو کچھ	وہ پڑھا جاتا ہے	تم پر	نہ	حلال جانتے ہوئے	شکار کو	جب کہ تم ہو	احرام میں	بے شک

سوائے ان کے جن کا ذکر آگے آئے گا۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار حلال نہ سمجھو۔ بے شک

اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝1 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

اللہ	وہ حکم دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم حلال سمجھو	نشانیوں کو	اللہ کی

اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! تم بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی،

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ

اور نہ	مہینے	حرمت والے کی	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ	پٹہ ڈالے گئے جانوروں کی	اور نہ	ارادہ کر کے جانے والوں

نہ حرمت والے مہینوں کی، نہ ان جانوروں کی جو قربانی کے لیے حرم میں لائے جائیں، نہ قربانی کے ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

گھر	حرمت والے	وہ چاہتے ہیں	فضل	طرف سے	اپنے رب	اور رضامندی	اور جب	تم احرام اتار دو

پڑے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کی طرف آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے نکلے۔ اور جب تم

فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

تو تم شکار کرو	اور نہ	وہ اُکسائے تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	یہ کہ	انہوں نے روکا تمہیں	سے	مسجد

احرام کی حالت سے باہر آجاؤ تو تم شکار کر سکتے ہو۔ جس قوم نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اس کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ اُبھارے

وقف لازم

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا

حرام	یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور تم تعاون کرو	پر	بھلائی کے کام	اور پرہیزگاری (کے کام پر)	اور نہ	تم تعاون کرو

کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ بلکہ تمہیں چاہیے نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں ایک

الربع

عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝2

پر	گناہ	اور زیادتی	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے

دوسرے کی مدد نہ کرو۔ اور تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

وہ حرام کیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سؤر کا	اور جو	وہ پکارا جائے	غیر کے لیے

مسلمانو! تم پر حرام ہے مردار، خون، سؤر کا گوشت، وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

اللہ کے	اُس پر	اور گلا گھونٹ کر مری ہوئی	اور لاٹھی سے مری ہوئی	اور گر کر مری ہوئی	اور سینگ سے مری ہوئی	اور جو	وہ کھا گیا ہو

گیا ہو وہ جو گلا گھونٹنے سے مرگیا ہو، یا چوٹ سے، یا اوپر سے گر کر مرا ہو، یا سینگ مارنے سے مرا ہو، وہ جسے درندے

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

درندہ	مگر	جو	تم ذبح کرو اس میں سے	اور جو	وہ ذبح کیا جائے	پر	بتوں کے تھان	اور یہ کہ	تم قسمت معلوم کرو

نے کھالیا ہو سوائے اس کے جسے اس کے مرنے سے پہلے تم نے ذبح کرلیا، وہ جو چڑھاوے کے لیے آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور وہ جسے

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

تیروں سے	یہ	نافرمانی کا کام ہے	آج کے دن	وہ مایوس ہوگئے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	سے	دین تمہارے

تم جوئے کے تیروں کے ذریعے حاصل کرو۔ یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ مسلمانو! آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہوگئے کہ وہ اسے مٹا

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

پس نہ	تم ڈرو ان سے	اور تم ڈرو مجھ سے	آج کے دن	میں نے مکمل کردیا	تمہارے لیے	دین تمہارا	اور میں نے پوری کردی

نہیں سکتے۔ پس تم ان سے نہ ڈرو، صرف مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کردیا۔ تم پر اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ

تم پر	نعمت اپنی	اور میں نے پسند کیا	تمہارے لیے	اسلام کو	دین کے طور پر	پس جو کوئی	وہ مجبور ہوجائے	میں

پوری کردی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کرلیا۔ اگر کوئی شخص

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿3﴾

بھوک	نہ ہو	وہ جھکنے والا	طرف گناہ کی	پس بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

بھوک سے مجبور ہوجائے لیکن گناہ پر مائل نہ ہو اور کوئی حرام چیز کھا لے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا

وہ پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	وہ حلال کیا گیا ہے	ان کے لیے	کہہ دیجیے	حلال کی گئی ہیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور جو

اے نبی ﷺ! لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں ان کے لیے کیا چیز حلال ہے؟ آپ ﷺ کہیں ”تمہارے لیے تمام پاکیزہ اور ستھری چیزیں

عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا

تم سکھاؤ	سے	زخم لگانے والوں کو	شکاری جانور	(جنہیں تم) شکاری بناؤ	اس سے جو	اس نے سکھایا تم کو	اللہ نے	پس تم کھاؤ

حلال ہیں۔ اور تمہارے سدھائے ہوئے شکاری جانور جو شکار تمہارے لیے پکڑ رکھیں اسے بھی تم کھا سکتے ہو۔ کیونکہ تم انہیں شکار کا وہ طریقہ

مِمَّآ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اُس سے جو	وہ پکڑ رکھیں	تم پر	اور تم ذکر کرو	نام	اللہ کا	اُس پر	اور تم ڈرو	اللہ سے

سکھاتے ہو جو اللہ نے اپنی قدرت سے تمہیں سکھا رکھا ہے۔ لہٰذا انہیں شکار پر چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو۔ تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿4﴾ اَلۡيَوۡمَ اُحِلَّ لَـكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ

بے شک	اللہ ہے	جلد	حساب لینے والا	آج کے دن	وہ حلال کی گئیں	تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور کھانا

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ تمہارے لیے ساری پاک چیزیں حلال ہیں۔ اہلِ کتاب کا کھانا

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حِلٌّ لَّـكُمۡ ۖ وَطَعَامُكُمۡ حِلٌّ لَّهُمۡ ؗ

ان لوگوں کا جن کو	وہ دی گئی	کتاب	حلال ہے	تمہارے لیے	اور کھانا تمہارا	حلال ہے	اُن کے لیے

تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے

وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

اور پاک دامن عورتیں	سے	اہل ایمان (میں)	اور پاک دامن عورتیں	سے	ان لوگوں میں جن کو	وہ دی گئی	کتاب

اسی طرح تمہارے لیے حلال ہیں مسلمان پاک دامن عورتیں اور اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ

سے	پہلے تم	جب کہ	تم دو ان کو	مہران کے	نکاح میں لانے والے بن کر	نہ کہ	بدکاری کرنے والے بن کر

بشرطیکہ تم انہیں اُن کے مہر ادا کرو اور مقصد نکاح میں لانا ہو نہ کہ علانیہ بدکاری کرنا

وَلَا مُتَّخِذِىۡۤ اَخۡدَانٍ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ ؗ

اور نہ	بنانے والے	چھپے یار بن کر	اور جو کوئی	وہ کفر کرے	ساتھ ایمان کے	پس ضرور	وہ ضائع ہوئے	عمل اس کے

یا خفیہ دوستی کرنا۔ یاد رکھو جو شخص ایمان کی راہ پر چلتے ہوئے کفر کرے، اس کے سارے اعمال ضائع ہو جائیں گے

وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ع ﴿5﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى 1 ع 5 5

اور وہ ہے	میں	آخرت	سے	نقصان اٹھانے والوں (میں)	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	تم کھڑے ہو	طرف

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو

الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا

نماز کے	تو تم دھولو	چہرے اپنے	اور ہاتھ اپنے	تک	کہنیوں	اور تم مسح کرو

اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو، اپنے سروں کا

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ

اپنے سروں کا	اورتم دھوؤ پاؤں اپنے	تک	دونوں ٹخنوں	اوراگر	تم ہو	ناپاک	پس تم نہاکر خوب پاک ہوجاؤ

مسح کرو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لو۔ اوراگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ

اوراگر	تم ہو	بیمار	یا	پر	سفر	یا	وہ آئے	کوئی	تم میں سے	سے

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص جائے ضرورت سے ہو کر

الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا

جائے ضرورت	یا	صحبت کرو تم	بیویوں سے	پس نہ	تم پاؤ	پانی	تو تم تیمم کرو	مٹی

آئے یا تم نے بیوی سے صحبت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم

طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

پاک سے	پس تم مسح کرو	اپنے چہروں کو	اور اپنے ہاتھوں کو	اس سے	نہیں	وہ چاہتا	اللہ

کرلو اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تم پر کوئی

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

یہ کہ وہ کرے	تم پر	کچھ	تنگی	اور لیکن	وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تم کو	اور یہ کہ پوری کرے	نعمت اپنی

تنگی ڈالے بلکہ وہ چاہتا ہے تمہیں پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞6 وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

تم پر	تاکہ تم	تم شکر کرو	اور تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	اور عہد اس کا

کرے تاکہ تم شکرگزار بنو۔ اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ اور اس کے اس عہد کو یاد کرو

الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

جو	اس نے معاہدہ کیا تم سے	ساتھ اس کے	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے مانا	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک

جو اس نے تم سے لیا تھا جب تم نے اسلام قبول کرتے ہوئے کہا ”ہم نے سنا اور ہم نے مانا“ تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞7 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

اللہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں کی بات کو	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ہو جاؤ	قائم رہنے والے

اللہ دلوں کی بات بھی جانتا ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا

اللہ کے لیے	گواہی دینے والے	ساتھ انصاف کے	اور نہ	وہ اکسائے تم کو	دشمنی	کسی قوم کی	اس پر	کہ نہ

گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تمہیں اس پر نہ اُبھارے کہ تم عدل

تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ

تم عدل کرو	تم عدل کرو	وہ	بہت قریب ہے	پرہیزگاری کے	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ	باخبر ہے

نہ کرو۔ ہر تم حال میں عدل کرو۔ یہی تقوے کے زیادہ قریب ہے اور تم اللہ سے ڈرو۔ بے شک وہ باخبر ہے اس سے جو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

اس سے جو	تم کرتے ہو	اس نے وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے

کچھ تم کرتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿9﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اُن کے لیے ہے	بخشش	اور ثواب	بڑا	اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ آخرت میں ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿10﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

یہ لوگ ہیں	رہنے والے	دوزخ کے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی

وہ دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! تم اپنے اوپر اللہ کے اس احسان کو یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

تم پر	جب	ارادہ کیا ایک قوم نے	کہ	وہ دراز کریں	تمہاری طرف	ہاتھ اپنے	پس اس نے روک دیے

جب ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے تو اللہ نے ان کا ہاتھ

2 ع 6 6 اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ ع

ہاتھ ان کے	تم سے	اور تم ڈرو	اللہ سے	اور پر	اللہ کے	پس چاہیے کہ توکل کریں	ایمان والے

روک دیا۔ ہر حال میں تم اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ

اور یقیناً	اس نے لیا	اللہ نے	عہد	بنی اسرائیل کا	اور ہم نے بھیجے	ان میں سے	بارہ (12)

یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان میں بارہ (12) سردار

نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَوٰةَ

سردار	اور اس نے کہا	اللہ (نے)	بے شک میں ہوں	ساتھ تمہارے	اگر	تم قائم کرو	نماز کو

مقرر کیے۔ اللہ نے ان سے کہا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرو،

وَآتَيْتُمُ الزَّكَوٰةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ

اور تم دو	زکوۃ	اور تم ایمان لاؤ	میرے رسولوں پر	اور تم تقویت دو ان کو	اور تم قرض دو	اللہ کو

زکوۃ ادا کرو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور ان کا ساتھ دو اور اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

قرض	اچھا	ضرور میں دور کروں گا	تم سے	برائیاں تمہاری	اور ضرور میں داخل کروں گا تم کو	ایسے باغوں میں	بہتی ہیں

قرض حسنہ دو تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا۔ اور میں ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

سے	نیچے جن کے	نہریں	پس جو کوئی	وہ کافر ہوا	بعد	اس کے	تم میں سے	پس بے شک	وہ بھٹک گیا	سیدھی

بہتی ہوں گی۔ مگر تم میں سے اس کے بعد جس نے کفر کیا، وہ سیدھے راستے سے بھٹک

السَّبِيلِ ۝12 فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ

راہ سے	پس بسبب	توڑنے ان کے	عہد اپنے کو	ہم نے لعنت کی ان پر	اور ہم نے کر دیا	ان کے دلوں کو

گیا۔ پھر ان لوگوں کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کردی اور ان کے دل سخت

قَاسِيَةً ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ ۙ وَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا

سخت	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	سے	جگہوں ان کی	اور وہ بھول گئے	وہ حصہ	اُس سے جو	وہ نصیحت کیے گئے

کردیے۔ وہ کلام کو اُس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔ جو نصیحت انھیں کی گئی اُس کا بڑا حصہ بھلا بیٹھے

بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ

ساتھ اس کے	اور ہمیشہ آپ رہیں گے	آگاہ ہوتے	پر	خیانت	اُن کی طرف سے	مگر	تھوڑے	اُن میں سے

ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! آئے دن آپ ﷺ کو ان میں سے کچھ لوگوں کے سوا، سب کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝13 وَمِنَ الَّذِينَ

آپ معاف کریں	اُن کو	آپ درگزر کریں	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اور سے	ان لوگوں

تا ہم آپ ﷺ ان کے قصور معاف کردیں۔ ان سے درگزر کریں۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جو لوگ اپنے

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

انہوں نے کہا	بے شک ہم	عیسائی ہیں	ہم نے لیا	عہدان کا	پھر وہ بھول گئے	حصہ	اُس سے جو	اُن کو نصیحت کی گئی

آپ کو عیسائی کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر انھوں نے بھی اس نصیحت کا بڑا حصہ بھلا دیا

بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

ساتھ اس کے	پس ہم نے لگا دی	درمیان ان کے	دشمنی	اور نفرت	تک	دن	قیامت کے

جو انھیں کی گئی۔ اس پر ہم نے قیامت تک کے لیے ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا۔

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور جلد ہی	وہ آگاہ کرے گا ان کو	اللہ	اُس سے جو	وہ تھے	وہ کرتے	اے اہل کتاب	بے شک

وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ جلد ہی اس سے انھیں آگاہ فرمائے گا۔ اے اہلِ کتاب! تمہارے پاس

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ

وہ آیا تمہارے پاس	رسول ہمارا	جو واضح کرتا ہے	تمہارے لیے	بہت کچھ	اس سے جو	تھے	تم چھپاتے	سے

ہمارا رسول ﷺ آیا ہے جو کتاب اللہ کی بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جنھیں تم چھپاتے

الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ

کتاب	اور وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت	بے شک	آئی تمہارے پاس	طرف سے	اللہ کی	ایک روشنی	اور کتاب

رہے۔ وہ تمہاری بہت سی حرکتوں سے درگزر بھی کرتا ہے۔ بے شک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس ایک نور آ گیا جو واضح کتاب کی

مُّبِيْنٌ ۙ﴿15﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

واضح	وہ ہدایت دیتا ہے	ساتھ اس کے	اللہ	اس کو جو	وہ پیروی کرے	اُس کی رضا کی	راہوں کی طرف	سلامتی کی

صورت میں ہے، اُس کے ذریعے سے اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے،

وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

اور وہ نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کے	اپنے اذن سے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	طرف	راہ کی

اپنی توفیق سے انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی فرماتا

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

سیدھی	البتہ	وہ کافر ہوئے	وہ لوگ	جنھوں نے کہا	بے شک	اللہ	وہی ہے	مسیح	ابن

ہے۔ بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے مسیح ابن مریم علیہ السلام کو اللہ

مَرْیَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّهْلِكَ

مریم		پس کون	وہ اختیار رکھتا ہے	سے	اللہ (کے کام)	کچھ بھی	اگر	وہ چاہے	تو	وہ ہلاک کردے

کہا۔اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم علیہ السلام کو، اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ دنیا میں ہیں سب کو ہلاک

الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

مسیح	ابن	مریم کو	اور اُس کی ماں کو	اور جو کوئی ہے	میں	زمین	سب کو	اور اللہ ہی کے لیے	بادشاہی

کر ڈالے تو کون ہے جس کا اللہ کے آگے زور چل سکتا ہے ؟یاد رکھو، آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی

آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو کچھ	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	اوپر

ان دونوں کے درمیان ہے سب کا اللہ ہی بادشاہ ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ ہرچیز پر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿17﴾ وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ

ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور اس نے کہا	یہود نے	اور عیسائیوں نے	ہم ہیں	بیٹے	اللہ کے

بڑا قادر ہے۔ یہودی اور عیسائی کہتے ہیں ’’ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے چہیتے

وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

اور پیارے اس کے	کہہ دیجیے	پھر کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں	تمہارے گناہوں کی وجہ سے	بلکہ	تم ہو	آدمی	اس سے جو

ہیں۔‘‘ اے نبی! آپ ﷺ ان سے پوچھیں پھر اللہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے۔نہیں بلکہ تم بھی اس کے پیدا کیے ہوئے

خَلَقَ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اس نے پیدا کیا	وہ بخشتا ہے	جس کو	وہ چاہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور اللہ ہی کے لیے	بادشاہی	آسمانوں کی

دوسرے انسانوں کی طرح انسان ہو۔ آخرت میں اللہ جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ آسمانوں پر

وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؗ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿18﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور زمین کی	اور جو کچھ ہے	درمیان ان دونوں کے	اور طرف اس کی ہے	لوٹنا	اے اہل	کتاب	بے شک

زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکمرانی ہے۔ سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اے اہل کتاب!

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰی فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا

وہ آ گیا تمہارے پاس	رسول ہمارا	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	بعد	عرصہ گذر جانے	کے	رسولوں	ایسا نہ ہو کہ	تم کہو

ہمارا یہ رسول ﷺ تمہارے پاس آیا ہے اور دین کی باتیں صاف صاف بتا رہا ہے۔ یہ رسولوں کے ایک طویل وقفے کے بعد مبعوث ہوا ہے

مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ

نہیں	وہ آیا ہمارے پاس	کوئی	خوشخبری دینے والا	اور نہ	ڈرانے والا	پس بے شک	وہ آیا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ دیکھو یہ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے

3 ع 8 7 وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۧ (19) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰي لِقَوْمِهٖ

اور ڈرانے والا	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور جب	اس نے کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو

والا آگیا۔ اور یاد رکھو اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا

يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ

اے میری قوم	تم یاد کرو	نعمت	اللہ کی	تم پر	جب	اُس نے بنائے	تم میں	بہت سے نبی	اور بنایا تم کو

”اے میری قوم! تم اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جو اس نے تمہارے اندر نبی پیدا کیے، تمہیں بادشاہ

مُّلُوْكًا ڰ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20) يٰقَوْمِ ادْخُلُوا

بادشاہ	اور دیا تمہیں	جو	نہ	اس نے دیا	کسی کو	سے	دنیا والوں میں	اے میری قوم	تم داخل ہو جاؤ

بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم! تم پاک سرزمین میں

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِكُمْ

زمین	پاک میں	جو	اس نے لکھی ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم پھر جاؤ	پر	اپنی پیٹھوں

داخل ہوجاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور تم اُلٹے پاؤں نہ پھر جانا ورنہ

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ (21) قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ڰ وَاِنَّا

ورنہ تم ہوجاؤ گے	نقصان اٹھانے والے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بے شک	اُس میں ہے	قوم	زور آور	اور بے شک ہم

تم نقصان اٹھاؤ گے۔ انھوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام! وہاں ایک زبردست قوم ہے۔ ہم ہرگز

لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا

ہرگز نہ	ہم داخل ہوں گے اس میں	جب تک کہ	وہ نکلیں	اس میں سے	پھر اگر	وہ نکلیں	اس میں سے	تو بے شک ہم

وہاں نہیں جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ پھر جب وہ نکل جائیں گے تو ہم داخل ہوں گے۔

دٰخِلُوْنَ (22) قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

داخل ہونے والے ہیں	کہا	دو مردوں نے	سے	ان لوگوں	جو وہ ڈرتے تھے	اس نے انعام کیا تھا	اللہ نے	دونوں پر

اس پر دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور ان پر اللہ کا فضل بھی تھا، کہنے

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غٰلِبُونَ ۚ وَعَلَى

تم داخل ہوجاؤ	اُن پر	دروازے میں سے	پھر جب	تم داخل ہوجاؤ اس میں سے	تو بے شک تم ہو	غالب	اور پر

لگے "تم ان پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہوجاؤ۔ جب تم اس میں داخل ہوجاؤ گے تو فتح تمہاری ہے۔ اور تم اللہ پر

اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوٓا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿23﴾ قَالُوا يٰمُوسَىٰٓ إِنَّا

اللہ	پس تم توکل کرو	اگر	تم ہو	ایمان والے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بے شک ہم

ہی بھروسا کرو اگر تم ایمان والے ہو۔" انھوں نے کہا "اے موسیٰ علیہ السلام! جب تک دشمن کے لوگ

لَنْ نَّدْخُلَهَآ أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقٰتِلَآ

ہرگز نہ ہم داخل ہوں گے اس میں	کبھی	جب تک	وہ ہیں	اس میں	اس لیے تو جا	تو	اور رب تیرا	اور تم دونوں لڑو

وہاں ہیں ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے۔ تم اور تمہارا رب دونوں جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے

إِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُونَ ﴿24﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَآ أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي

بے شک ہم ہیں	یہیں	بیٹھے	اس نے کہا	اے میرے رب	بے شک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	مگر	جان اپنی کا

ہیں۔" موسیٰ علیہ السلام نے کہا "اے میرے رب! میرا اپنے سوا اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر

وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ﴿25﴾ قَالَ فَإِنَّهَا

اور بھائی اپنے کا	پس تو جدائی ڈال	درمیان ہمارے	اور درمیان	قوم	نافرمان کے	کہا	پس بے شک وہ

زور نہیں۔ تو تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی کر دے" اللہ نے فرمایا "وہ ملک ان

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ

حرام کی گئی	ان پر	چالیس	برس	وہ بھٹکتے پھریں گے	میں	زمین	پس نہ	تو غم کھا

پر چالیس (۴۰) سال کے لیے حرام کر دیا گیا۔ یہ لوگ زمین پر بھٹکتے پھریں گے۔ اے موسیٰ علیہ السلام! تم ان نافرمان

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ﴿26﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ ع 4 7 8

پر	قوم	نافرمان	اور آپ سنائیں	ان کو	خبر	دو بیٹوں	آدم کے کی	ساتھ حق کے	جب

لوگوں پر افسوس نہ کرو۔ اے نبی ﷺ! آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا واقعہ بھی ان کو ٹھیک سنادیں۔ جب دونوں وقف لازم

قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۗ

وہ دونوں قربانی لائے	قربانی	پس قبول کی گئی	سے	ایک کی ان دونوں میں	اور نہ	وہ قبول کی گئی	سے	دوسرے

بیٹوں نے اپنی اپنی قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ لَئِنْ

اس نے کہا	ضرور میں تجھے قتل کروں گا	اس نے کہا	صرف	وہ قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیزگاروں	البتہ اگر

اس پر دوسرے نے پہلے سے کہا ”میں تمہیں قتل کردوں گا“۔ پہلے نے جواب دیا ”اللہ صرف متقی بندوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ

تونے دراز کیا	طرف میری	ہاتھ اپنا	تاکہ تو قتل کرے مجھے	نہیں	میں	دراز کرنے والا	ہاتھ اپنا	طرف تیری

اگر تونے مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھایا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہیں اٹھاؤں

لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ

تاکہ میں قتل کروں تجھے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	جو رب	جہانوں کا	بے شک میں چاہتا ہوں	کہ	تو پھرے

گا۔ یقیناً میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ بے شک میں چاہتا ہوں تو میرا اور اپنا

بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

ساتھ گناہ میرے کے	اور گناہ اپنے کے	پھر تو ہوجائے	سے	رہنے والوں میں	آگ کے	اور یہ ہے	سزا

گناہ اپنے سر لے لے اور پھر دوزخی بنے کیونکہ ظالموں کی یہی

الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿29﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ

ظالموں کی	پس اس نے اکسایا	اس کو	نفس اس کے نے	قتل پر	اپنے بھائی کے	پھر اس نے قتل کردیا اس کو	پھر وہ ہوگیا

سزا ہے“ پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر راضی کرلیا اور اس نے اسے قتل کردیا۔ پھر وہ نقصان

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

سے	نقصان اٹھانے والوں میں	پھر اس نے بھیجا	اللہ نے	ایک کوا	وہ جو کریدتا تھا	میں	زمین	تاکہ وہ دکھائے اس کو

اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔ اللہ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین کُریدتا تھا تاکہ وہ اسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ

کیسے	وہ چھپائے	لاش	بھائی اپنے کی	اس نے کہا	اے کاش	کیا میں عاجز ہوا	یہ کہ	میں ایسا ہوتا	جیسا

کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ وہ بولا” افسوس میری حالت پر!

هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾ ۛۚ مِنْ

یہ	کوا	پھر میں چھپادیتا	لاش	بھائی اپنے کی	پھر وہ ہوگیا	سے	پچھتانے والوں	سے

میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا “اور وہ اپنے کیے پر شرمسار ہوا۔اسی

اَجۡلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا

وجہ	اسی	ہم نے لکھا	پر	بنی اسرائیل	یہ کہ	جو کوئی	وہ قتل کرے	کسی جان کو

سبب سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے لکھ دیا کہ جس نے کسی کو بغیر

بِغَيۡرِ نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ

بغیر	بدلے جان کے	یا	فساد کے	میں	زمین	تو گویا کہ	اس نے قتل کیا	لوگوں	سب کو

قصاص کے یا بغیر زمین میں فساد پھیلانے کی سزا کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔

وَمَنۡ اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ

اور جس نے	اس نے جان بچائی کسی کی	تو گویا کہ	اس نے جان بچائی	لوگوں	سب کی	اور بے شک	وہ آئے ان کے پاس

اور جس نے کسی ایک کی جان بچائی تو اس نے گویا سارے انسانوں کی جان بچائی۔ یہ واقعہ ہے کہ ہمارے بھیجے ہوئے رسول واضح احکام

رُسُلُنَا بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ

رسول ہمارے	ساتھ واضح دلیلوں کے	پھر	بے شک	بہت	ان میں سے	بعد	اس کے ہیں	میں	زمین

لے کر بنی اسرائیل کے پاس آئے مگر اس کے باوجود ان میں سے اکثر لوگ

لَمُسۡرِفُوۡنَ ۝32 اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

ضرور حد سے نکل جانے والے	بے شک حقیقت میں	سزا	ان لوگوں کی	جو جنگ کرتے ہیں	اللہ سے	اور رسول اس کے سے

ملک میں زیادتیاں کرتے رہے۔ یقیناً جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتے ہیں

وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ يُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ يُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ

اور وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں	زمین	فساد کے لیے	یہ کہ	وہ قتل کیے جائیں	یا	وہ سولی دیے جائیں	یا	وہ کاٹے جائیں

اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں ان کی یہ سزا ہے کہ انہیں قتل کیا جائے، یا سُولی پر لٹکایا جائے یا اُن کے ہاتھ پاؤں

اَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ اَوۡ يُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕ ذٰلِكَ

ہاتھ ان کے	اور پاؤں ان کے	طرف سے	مخالف	یا	وہ جلاوطن کیے جائیں	سے	زمین	یہ

الٹی طرف سے کاٹے جائیں یا انہیں ملک بدر کیا جائے۔ یہ ان کے لیے

لَهُمۡ خِزۡىٌ فِى الدُّنۡيَا وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝33 اِلَّا

ان کے لیے ہے	ذلت	میں	دنیا	اور ان کے لیے	میں	آخرت ہے	عذاب	بڑا	مگر

دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ لیکن جو

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

جو لوگ	وہ توبہ کرلیں	اس سے	پہلے	کہ	تم قابو پالو	اُن پر	پس تم جان لو	کہ	اللہ ہے

لوگ تمہارے قابو پانے سے پہلے توبہ کرلیں تو جان لو اللہ بخشنے والا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ 5 ع 8 9

بہت بخشنے والا	بڑا مہربان	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	اور تم تلاش کرو	طرف اس کی

مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو۔ اور تم اس کا قرب حاصل

الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وسیلہ	اور تم جہاد کرو	میں	اُس کی راہ	تاکہ تم	تم کامیاب ہو جاؤ	بے شک	جو لوگ

کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

وہ کافر ہوئے	اگر	ہو	اُن کے لیے	جو کچھ	میں	زمین	سارا	اور اُس جیسا	ساتھ اس کے	تاکہ وہ فدیہ دیں

کفر کیا اگر ان کے پاس ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی اور بھی ہو اور وہ چاہیں کہ یہ سب کچھ فدیے میں دے کر

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ساتھ اس کے	سے	عذاب	دن	قیامت کے	نہ	وہ قبول کیا جائے گا	اُن سے	اور ان کے لیے ہے	عذاب

قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں جب بھی ان کا یہ فدیہ قبول نہ ہوگا اور ان کے لیے دردناک

اَلِيْمٌ ﴿36﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

دردناک	وہ چاہیں گے	کہ	وہ نکلیں	سے	آگ	جب کہ	نہیں	وہ نکل جانے والے

عذاب ہے۔ وہ چاہیں گے دوزخ کی آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نکل نہ سکیں گے اور ان کے لیے

مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

اُس سے	اور ان کے لیے ہے	عذاب	مستقل	اور چور مرد	اور چور عورت	پس تم کاٹو

مستقل عذاب ہے۔ اور چور مرد ہو یا عورت ، دونوں کے ہاتھ

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿38﴾

ہاتھ ان دونوں کے	یہ سزا ہے	بسبب اس کے	جو دونوں نے کمایا	عبرت ہے	سے	اللہ	اور اللہ ہے	بڑا غالب	بڑی حکمت والا

کاٹ دو۔ یہی ان کی کمائی کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔ اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ

پس جو کوئی	وہ توبہ کرلے	سے	بعد	ظلم اپنے کے	اور وہ اصلاح کرلے	تو بے شک	اللہ	وہ توبہ قبول کرتا ہے	اُس سے	بے شک

پھر جس نے ظلم کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝39 اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	کیا نہیں	تونے جانا	یہ کہ	اللہ	اس کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ

وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور زمین کی	وہ عذاب دے	جسے	وہ چاہے	اور وہ بخش دے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر

ہی کی بادشاہی ہے؟ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝40 يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي

چیز کے	بڑا قادر ہے	اے	رسول	نہ	غمگین کریں آپ کو	وہ لوگ	جو بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں

بڑا قادر ہے۔ اے رسول ﷺ! جو لوگ کفر میں سرگرم ہیں ان کی وجہ سے آپ ﷺ غمگین نہ ہوں۔

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ مع

کفر	سے	ان لوگوں جو	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	ساتھ مونہوں اپنے کے	اور نہیں	وہ ایمان لائے	دل ان کے

ان میں بعض ایسے ہیں جو زبان سے دعویٰ کرتے ہیں "ہم ایمان لائے" حالانکہ ان کے دلوں نے ایمان قبول نہیں کیا۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ

اور سے	ان لوگوں جو	وہ یہودی ہوئے	خوب سننے والے	جھوٹ کو	خوب سننے والے	قوم کے لیے	دوسری

اور بعض یہودی ایسے ہیں جو جھوٹ کے رسیا ہیں اور مخبری کرکے ان لوگوں تک خبریں پہنچاتے ہیں جو آپ ﷺ کے پاس حاضر نہیں ہونا

لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ

جو نہیں آئے پاس آپ کے	وہ پھیرتے ہیں	کلمات کو	سے	بعد	اس کی جگہوں	وہ کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے

چاہتے۔ وہ کلام کو اس کے مقام سے ہٹا دیتے ہیں۔ لوگوں سے کہتے ہیں "اگر تمہیں

هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ

یہ	پھر تم لے لو اسے	اور اگر	نہ	وہ تمہیں دی جائے	تو تم بچو	اور جس کے لیے	وہ چاہے	اللہ	گمراہ کرنا اس کا

یہ حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچ کر رہنا۔" اور جسے اللہ فتنے میں مبتلا کرنا چاہے

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ

پس ہرگز نہ	آپ اختیار رکھیں گے	اُس کے لیے	سے	اللہ	کچھ بھی	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	نہ	اس نے چاہا	اللہ نے

تو پھر اللہ کے مقابلے میں آپ اس کے لیے کچھ نہیں کرسکتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ پاک کرنا

اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

کہ	وہ پاک کرے	اُن کے دلوں کو	ان کے لیے ہے	میں	دنیا	ذلت	اوران کے لیے ہے	میں	آخرت

نہیں چاہتا۔ ان کے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝41 سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ

عذاب	بڑا	بہت سننے والے ہیں	جھوٹ کو	بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پس اگر	وہ آئیں آپ کے پاس

بڑا عذاب ہے۔ یہ جھوٹی باتوں کے رسیا اور بڑے حرام خور ہیں پھر اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ

تو فیصلہ کیجیے	درمیان ان کے	یا	آپ منہ پھیرلیں	اُن سے	اور اگر	آپ منہ پھیرلیں	اُن سے

درمیان آپ فیصلہ کریں یا انہیں ٹال دیں۔ اگر آپ ﷺ انہیں ٹالیں گے تو

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تو ہرگز نہ وہ نقصان پہنچائیں گے آپ کو	کچھ بھی	اور اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں	درمیان ان کے	ساتھ انصاف کے	بے شک	اللہ

وہ آپ ﷺ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے لیکن اگر آپ ﷺ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کے مطابق فیصلہ کریں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝42 وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا

وہ پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	اور کیسے	وہ منصف بنائیں گے آپ کو	اور پاس ان کے ہے	توریت	اُس میں ہے

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور یہ لوگ آپ ﷺ سے فیصلہ کرانے کیوں آئیں گے ؟ جب کہ ان کے پاس توریت ہے جس میں

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

حکم	اللہ کا	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	سے	بعد	اس کے	اور نہیں	وہ

اللہ کا حکم موجود ہے، پھر وہ اس سے منہ موڑ رہے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝43ۧ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا 6 ع 9 10

ایمان والے	بے شک ہم	ہم نے نازل کی	توریت	اُس میں تھی	ہدایت	اور روشنی	وہ فیصلہ کرتے تھے	جس سے

ایمان والے نہیں ہیں۔ بے شک ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی۔ اس کے مطابق اللہ کے فرماں بردار

النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ

بہت سے نبی	جو کہ	وہ مطیع تھے (اللہ کے)	ان لوگوں کے لیے جو	وہ یہودی ہوئے	اور اللہ والے	اور علماء

نبی یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے۔ یہی کام ان کے مشائخ اور علماء بھی کرتے تھے

بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ

ساتھ اس چیز کے جو	وہ نگہبان ٹھہرائے گئے	سے	کتاب	اللہ کی	اور وہ تھے	اُس پر	گواہ

اس لیے کہ انھیں کتاب اللہ کا نگہبان بنایا گیا اور وہ اس کے گواہ تھے۔ لہٰذا اے اہلِ

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ

پس نہ تم ڈرو	لوگوں سے	اور تم ڈرو مجھ سے	اور نہ	تم خریدو	میری آیتوں کے بدلے	مال	تھوڑا	اور جو کوئی

کتاب! تم انسانوں سے نہ ڈرو صرف مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو دنیا کے حقیر فائدے کی خاطر نہ بیچو۔ اور جو

لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿44﴾ وَكَتَبْنَا

نہ	وہ فیصلہ کرے	اُس کے ساتھ جو	وہ اتاری	اللہ نے	پس وہ لوگ ہیں	وہی	کافر	اور ہم نے فرض کر دیا

اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی کافر ہیں۔ ہم نے یہودیوں

عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ

اُن پر	اُس میں	یہ کہ	جان	بدلے جان کے	اور آنکھ	بدلے آنکھ کے	اور ناک

کے لیے توریت میں لکھا تھا: جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے

بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ

بدلے ناک کے	اور کان	بدلے کان کے	اور دانت	بدلے دانت کے	اور زخموں کا	بدلہ ہے

ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور اسی طرح زخموں کا ویسا ہی بدلہ لینا۔

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا

پھر جو کوئی	وہ معاف کر دے	ساتھ اس کے	پس وہ	کفارہ ہے	اس کے لیے	اور جو کوئی	نہ	وہ فیصلہ کرے	اُس کے ساتھ جو

پھر جو بدلہ لینے کی بجائے معاف کردے تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے

أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿45﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى

اس نے نازل کیا	اللہ نے	پس وہ لوگ ہیں	وہی	ظالم	اور ہم نے پیچھے بھیجا	پر	نقش قدم ان کے	عیسیٰ

قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ اس کے بعد ہم نے عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ

ابن	مریم کو	جو تصدیق والا ہے	اُس کے لیے جو	اس سے	پہلے	سے	توریت	اور ہم نے دی اس کو

ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق کرتے تھے۔ ہم نے انہیں

الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

انجیل	جس میں تھی	ہدایت	اور روشنی	اور جو تصدیق کرتی	اس چیز کی جو	اس کے	پہلے تھی	سے

انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور جو اپنے سے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق

التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۗ (46) وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ

توریت	اور ہدایت ہے	اور نصیحت ہے	پرہیزگاروں کے لیے	اور چاہیے کہ وہ فیصلہ کریں	انجیل والے	ساتھ اس چیز کے جو

کرتی تھی اور ہدایت اور نصیحت تھی اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ چاہیے تھا انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کرتے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اس نے نازل کی	اللہ نے	اس میں	اور جو کوئی	نہ	وہ فیصلہ کرے	ساتھ اس چیز کے جو	اس نے اتاری	اللہ نے	پس وہ لوگ ہیں	وہی

اللہ نے اس میں نازل کیا تھا۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی نافرمان

الْفٰسِقُوْنَ (47) وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

نافرمان	اور ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب	ساتھ حق کے	جو تصدیق کرتی ہے	اُس کی جو	اس سے

ہیں۔ اے نبی ﷺ! ہم نے آپ ﷺ کی طرف یہ کتاب سچائی کے ساتھ اُتاری ہے۔ یہ اپنے سے پہلی

يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

پہلے ہے	سے	کتاب	اور نگہبان ہے	اس پر	پس آپ فیصلہ کیجئے	درمیان ان کے	ساتھ اس چیز کے جو	اس نے اتاری

کتابوں کو سچا ثابت کرنے والی اور ان کے مضامین کی نگہبان ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

اللہ نے	اور نہ	آپ پیروی کریں	اُن کی خواہشوں کی	اس وجہ سے کہ	آئی آپ کے پاس	سے	حق	ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کی

درمیان فیصلے کریں اور جو حق آپ کے پاس آیا ہے اسے چھوڑ کر ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔ لوگو! ہم نے تم میں

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

تم میں سے	شریعت	اور راہ عمل	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	وہ ضرور بنا دیتا تم کو	امت	ایک

سے ہر امت کے لیے ایک شریعت اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اگر اللہ چاہتا تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ

اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تم کو	اس میں	جو	اس نے دی تم کو	پس تم دوڑو	بھلائیوں کے لیے	طرف	اللہ کی

مگر اس نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں تمہاری آزمائش کرے۔ پس تم نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف بڑھو۔ آخر کار تم سب کو اللہ کی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ لا وَاَنِ

لوٹنا تمہارا	سب کا	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں	ساتھ اس چیز کے جو	تم تھے	اُس میں	تم اختلاف کرتے	اور یہ کہ

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں آگاہ کرے گا اس چیز سے جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ!

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ

آپ فیصلہ کریں	درمیان ان کے	ساتھ	اس چیز کے جو اتاری	اللہ نے	اور نہ	آپ پیروی کریں	اُن کی خواہشوں کی	اور آپ بچاؤ کریں ان سے

آپ ﷺ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیں اور ان لوگوں سے

اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

یہ کہ	وہ بہکا دیں آپ کو	سے	بعض	جو	وہ اتاری ہے	اللہ نے	آپ کی طرف	پس اگر	وہ پھر جائیں

بچیں کہیں وہ آپ کو اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون سے ادھر اُدھر نہ ہٹا دیں۔ اگر وہ آپ ﷺ کے فیصلے

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ

پس جان لیجیے	کہ	وہ چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچائے ان کو سزا	ساتھ بعض	ان کے گناہوں کی	اور بے شک

کو نہ مانیں تو آپ جان لیں اللہ انہیں ان کے بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے۔ اور اکثر لوگ

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ

بہت	سے	لوگ ہیں	البتہ نافرمان	کیا پھر فیصلہ	جاہلیت کا	وہ چاہتے ہیں	اور کون

اللہ کے نافرمان ہیں۔ کیا یہ لوگ کفر و جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ حالاں کہ

7 ع 7 11

اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بہترین ہے	سے	اللہ	فیصلے میں	اس قوم کے لیے جو	وہ یقین رکھتے ہیں	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ بہترین ہو سکتا ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنا چاہیں۔ اے ایمان والو! تم یہودیوں

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ

نہ تم بناؤ	یہودیوں کو	اور عیسائیوں کو	دوست	بعض ان کے ہیں	دوست	بعض کے	اور جو کوئی

اور عیسائیوں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو

وقف لازم - وقف منزل - وقف غفران

يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

وہ دوستی کرے ان سے	تم میں سے	پس بے شک وہ ہے	اُن میں سے	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم

انہیں دوست بنائے گا وہ انھی میں شمار ہوگا۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ

ظالم کو	تو آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو	میں	جن کے دلوں	کھوٹ ہے	وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	اُن میں

دیتا۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ دیکھیں گے کہ منافق لوگ یہودیوں اور عیسائیوں کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں۔

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ

وہ کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	یہ کہ	وہ پہنچ جائے ہمیں	گردش زمانے کی	پس عنقریب ہے	اللہ	یہ کہ	وہ لائے

اور کہتے ہیں ”ہمیں اندیشہ ہے کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں۔“ اور اے نبی ﷺ! توقع ہے اللہ آپ ﷺ کو

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ

فتح کو	یا	کوئی حکم	سے	پاس اپنے	پھر وہ ہو جائیں	پر	اس جو	وہ چھپاتے تھے	میں

فتح دے گا یا اس کی طرف سے کامیابی کی کوئی صورت ظاہر ہوگی۔ پھر ان لوگوں کو اپنی منافقت پر نادم ہونا پڑے گا جو انھوں نے دلوں

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿52﴾ۭ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

اپنے دلوں	نادم (پشیمان)	اور وہ کہیں گے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	کیا یہی ہیں	وہ لوگ جو	وہ قسمیں کھاتے تھے

میں چھپا رکھی ہے۔ اس وقت ان کے بارے میں اہل ایمان کہیں گے ”کیا یہ وہی ہیں جو بڑے زور شور سے اللہ کی قسمیں کھا

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

اللہ کی	پختہ	قسمیں اپنی	کہ بے شک وہ	ضرور ساتھ تمہارے ہیں	وہ ضائع ہوئے	عمل ان کے	پھر وہ ہو گئے

کر یقین دلاتے تھے کہ ”ہم تمہارے ساتھ ہیں“۔ ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور وہ گھاٹے

خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

نقصان اٹھانے والے	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جو کوئی	وہ پھر جائے گا	تم میں سے	سے	دین اپنے

میں رہے۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ کو کوئی پروا نہیں

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَي

تو جلد	وہ لائے گا	اللہ	قوم ایسی کہ	وہ محبت کرے گا ان سے	اور وہ محبت کریں گے اس سے	جو نرمی کرنے والے ہیں	پر

وہ اور لوگ پیدا کر دے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ انہیں محبوب ہو گا، جو مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مومنوں	جو سختی کرنے والے ہیں	پر	کافروں	وہ جہاد کریں گے	میں	راہ	اللہ کی

کے لیے نرم اور کافروں کے مقابلے میں سخت ہوں گے۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور نہ وہ ڈریں گے	ملامت	کسی ملامت کرنے والے کی سے	یہ ہے	فضل	اللہ کا	وہ دیتا ہے اس کو	جس کو	وہ چاہے

ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور اللہ ہے	بڑی وسعت والا	خوب جاننے والا	بے شک	دوست تمہارا	اللہ ہے	اور رسول اس کا ہے	اور وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے

اور اللہ وسعت والا علم والا ہے مسلمانو! تمہارا دوست اللہ ہے، اس کا رسول ہے اور وہ ایمان والے تمہارے دوست ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾ وَمَنْ

جو کہ	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	جھکنے والے ہیں	اور جو کوئی

جو نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔ اور جو

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

وہ دوست رکھے	اللہ کو	اور اس کے رسول کو	اور ان لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے	تو بے شک	گروہ	اللہ کے	وہی ہیں

اللہ، اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے وہ اللہ کی جماعت ہے جو غالب ہو کر

الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ ع 8 6 12

غالب	اے	وہ لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم بناؤ	ان لوگوں کو	جو بناتے ہیں	دین تمہارے کو

رہتی ہے۔ اے ایمان والو! تم اہل کتاب اور کافروں میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو مذاق

هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

مذاق	اور کھیل	سے	ان لوگوں جو	وہ دیے گئے	کتاب	سے	پہلے تم	اور کافروں کو

اور کھیل بنا رکھا ہے، انہیں اپنا دوست نہ بناؤ۔

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

دوست	اور تم ڈرو	اللہ سے	اگر	تم ہو	ایمان والے	اور جب	تم پکارتے ہو	طرف

تم اللہ سے ڈرو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾

نماز کے	وہ بناتے ہیں اسے	مذاق	اور کھیل	یہ	اس لیے کہ وہ	لوگ ایسے ہیں	نہیں	وہ سمجھتے

تو وہ اس کا مذاق اڑاتے اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ

کہہ دیجیے	اے اہل کتاب	کیا	تم ضد رکھتے ہو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو کچھ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں اے اہل کتاب تم ہم سے صرف اس لئے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کتاب پر

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ

وہ نازل ہوا	طرف ہماری	اور جو کچھ	وہ نازل ہوا	سے	پہلے	اور یہ کہ	بہت تم میں سے ہیں	نافرمان	کہہ دیجیے

جو ہماری طرف نازل ہوئی اور ان کتابوں پر جو ہم سے پہلے نازل ہوئیں۔ اور تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ کہیں

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

کیا	میں خبر دوں تمھیں	ساتھ بدتر کے	سے	اس	جزا میں	نزدیک	اللہ کے	وہ جسے	اس نے لعنت کی اس پر	اللہ نے

”کیا میں ایسے لوگ بتاؤں جو اللہ کے ہاں برے انجام سے دوچار ہوں گے؟ وہ جن پر اللہ نے لعنت کی،

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

اور اس نے غضب نازل کیا	جس پر	اور اس نے کردیے	اُن میں سے	بندر	اور سؤر	اور پوجا

جن پر اپنا غضب نازل کیا۔ جن میں سے بندر اور سؤر بنا دیئے اور جنہوں نے شیطان کی

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

شیطان کو	یہ لوگ	بدتر ہیں	مقام کے لحاظ سے	اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں	سے	سیدھی	راہ

پوجا کی۔ یہی لوگ ہیں جو درجے کے لحاظ سے بدترین ہیں اور سیدھی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ

اور جب	وہ آتے ہیں تمہارے پاس	تو وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور بے شک	وہ داخل ہوئے ہیں	کفر میں	اور وہ	بے شک

اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالاں کہ وہ کافر آئے تھے اور کافر

خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا

وہ نکلے ہیں	ساتھ اس کے	اور اللہ	وہ خوب جانتا ہے	اُسے جو	وہ ہیں	وہ چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے	بہتوں کو

ہی چلے گئے۔ اللہ اچھی طرح جانتا ہے اس چیز کو جو وہ چھپا رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان میں سے اکثر کو دیکھیں گے

مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا

اُن میں سے	وہ دوڑ دھوپ کررہے ہیں	میں	گناہ	اور سرکشی (میں)	اور اُن کا کھانا	حرام سے	واقعی برا ہے	جو کچھ

کہ وہ گناہ سرکشی اور حرام کھانے کی طرف دوڑتے ہیں۔ کیسے برے اعمال ہیں جو وہ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

وہ تھے	وہ کرتے	کیوں نہ	اس نے منع کیا ان کو	مشائخ نے	اور علماء نے	سے	اُن کی بات

کر رہے ہیں۔ کیوں ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی بات

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾ وَقَالَتِ

گناہ کی	اور اُن کے کھانے	حرام سے	واقعی برا ہے	جو	وہ تھے	وہ کرتے	اور اس نے کہا

کہنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ کیسے برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ یہودی کہتے ہیں

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ وقفِ لازم

یہودیوں نے	ہاتھ	اللہ کے	بندھے ہیں	وہ بندھ ہوئے	ہاتھ ان کے	اور اُن پر لعنت ہوئی	بوجہ اس کے جو	انہوں نے کہا

”اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں“ انہی کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر لعنت ہو ان کی اسی بات پر!

بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا

بلکہ	دونوں ہاتھ اس کے	کھلے ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے	اور ضرور وہ زیادہ کرے گا	بہتوں کو

بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی ﷺ! اللہ کی طرف سے جو قرآن

مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا

اُن میں سے	جو	وہ اتارا گیا ہے	طرف آپ کے	سے	رب آپ کے	سرکشی میں	اور کفر میں	اور ہم نے ڈال دی

آپ ﷺ پر نازل ہوا وہ بھی یہودیوں میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر کو مزید بڑھا رہا ہے اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا

درمیان ان کے	عداوت	اور بغض	تک	دن	قیامت کے	جب کبھی	وہ جلاتے ہیں	آگ

درمیان دشمنی اور نفرت قیامت تک کے لئے ڈال دی ہے۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں

لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ

لڑائی کے لیے	وہ بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور وہ بھاگ دوڑ کرتے ہیں	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے	اور اللہ

اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور وہ ملک میں فساد پھیلانے میں سرگرم رہتے ہیں حالاں کہ اللہ فساد

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

نہیں وہ پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	اور اگر	یہ کہ	اہل	کتاب	وہ ایمان لاتے	اور وہ تقویٰ اختیار کرتے	ضرور ہم مٹاتے

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی برائیاں اُن سے دور

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

ان سے	برائیاں ان کی	اور ضرور ہم داخل کرتے ان کو	باغوں میں	نعمت کے	اور اگر	یہ کہ وہ	وہ قائم رکھتے

کر دیتے اور انہیں نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ اگر وہ سچے دل سے توریت اور

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

توریت کو	اور انجیل کو	اور جو	وہ اتارا گیا	طرف ان کی	طرف سے	رب ان کے	ضرور وہ کھاتے	سے

انجیل کی پابندی کرتے اور اس چیز کی جو ان کے رب کی طرف سے ان پر اتاری گئی تو وہ کھاتے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

اوپر اپنے	اور سے	نیچے	پاؤں اپنے کے	اُن میں	ایک جماعت	سیدھی راہ پر چلنے والی	اور بہت ہیں

اپنے اُوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے۔ ان میں سے کچھ لوگ سیدھی راہ پر ہیں لیکن اکثر کے

9 ع 10 13 مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

اُن میں سے	برا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اے	رسول	آپ پہنچا دیں	جو کچھ	اتارا گیا	آپ کی طرف	سے

اعمال بہت برے ہیں۔ اے رسول ﷺ آپ ﷺ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ ﷺ کی طرف نازل ہوا اسے لوگوں تک

رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

رب آپ کے	اور اگر	نہ	آپ نے کیا	تو نہیں	آپ نے پہنچایا	پیغام اس کا	اور اللہ	وہ بچائے گا آپ کو	سے

پہنچا دیں۔ اگر آپ ﷺ نے ایسا نہ کیا تو آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا۔ اور اللہ آپ ﷺ کو دشمنوں سے محفوظ

النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

لوگوں	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	کافر کو	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب

رکھے گا۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو پکے کافر ہیں۔ اے نبی ﷺ ان سے کہیں ”اے اہلِ کتاب!

لَسْتُمْ عَلٰى شَیْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

تم نہیں ہو	پر	کسی چیز	یہاں تک کہ	تم قائم کرو	توریت کو	اور انجیل کو	اور جو کچھ	وہ نازل کیا گیا

تم کسی چیز پر نہیں ہو جب تک توریت اور انجیل کو اور اس چیز کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب

اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ

طرف تمہاری	سے	رب تمہارے	اور وہ ضرور زیادہ کرے گا	بہتوں کو	اُن میں سے	جو	اتارا گیا	طرف آپ کے	سے

کی طرف سے نازل ہوئی"، لیکن آپ ﷺ دیکھیں گے جو قرآن آپ کے رب کی جانب سے آپ ﷺ کی طرف بھیجا گیا، وہ ان میں اکثر لوگوں کی

رَّبِّكَ طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۚ فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿68﴾ اِنَّ

رب آپ کے	سرکشی میں	اور کفر میں	پس نہ	آپ غم کھائیں	پر	لوگوں	کافر	بے شک

سرکشی اور کفر میں اضافے کا سبب بن گیا۔ لہٰذا آپ ﷺ کافروں کے بارے میں غمگین نہ ہوں۔ نجات کسی قوم

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالصّٰبِـُٔوۡنَ وَالنَّصٰرٰى مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور جو	وہ یہودی ہوئے	اور صابی (بے دین)	اور عیسائی	جو کوئی	وہ ایمان لائے	اللہ پر

کے ساتھ مخصوص نہیں خواہ وہ مسلمان قوم ہو، یہودی ہوں صابی ہوں یا عیسائی ہوں۔ البتہ جو لوگ اللہ پر اور آخرت

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ

اور دن پر	آخرت کے	اور وہ عمل کرے	اچھے	پس نہیں	خوف	اُن پر	اور نہ	وہ

کے دن پر ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحۡزَنُوۡنَ ﴿69﴾ لَقَدۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ

وہ غمگین ہوں گے	البتہ بیشک	ہم نے لیا	عہد	بنی اسرائیل کا	اور ہم نے بھیجے	طرف ان کی

ہوں گے۔ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰۤى اَنۡفُسُهُمۡ ۙ فَرِيۡقًا

رسول	جب بھی	وہ آیا ان کے پاس	کوئی رسول	ساتھ اس کے جسے	نہ وہ چاہتے تھے	دل ان کے	ایک فریق کو

رسول بھیجے۔ جب ان کے پاس کوئی رسول ایسی بات لے کر آتا جس کو اُن کا جی نہ چاہتا تو بعض رسولوں کو

كَذَّبُوۡا وَفَرِيۡقًا يَّقۡتُلُوۡنَ ﴿70﴾ وَحَسِبُوۡۤا اَلَّا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ فَعَمُوۡا

انہوں نے جھٹلایا	اور ایک فریق کو	وہ قتل کر دیتے تھے	اور انہوں نے گمان کیا	یہ کہ نہ	وہ ہوگا	فتنہ	پس وہ اندھے ہو گئے

انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل کیا۔ انہوں نے سمجھا کوئی پکڑ نہ ہو گی اس لیے وہ اندھے بہرے

وَصَمُّوۡا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ثُمَّ عَمُوۡا وَصَمُّوۡا كَثِيۡرٌ

اور بہرے ہو گئے	پھر	اس نے توبہ قبول کی	اللہ نے	اُن پر	پھر	وہ اندھے ہو گئے	اور وہ بہرے ہو گئے	بہت

بن گئے۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی۔ مگر پھر ان میں بہت سے اندھے بہرے

مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

اُن میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اُس کو جو	وہ کرتے ہیں	بے شک	وہ کافر ہوئے	وہ لوگ جو	جنہوں نے کہا	بے شک

بن گئے۔ اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ بے شک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں

اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

اللہ	وہی ہے	مسیح	ابن	مریم	اور اس نے کہا	مسیح نے	اے بنی اسرائیل

مسیح ابن مریم علیہ السلام بھی اللہ ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا تھا ”اے بنی اسرائیل“

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ

تم عبادت کرو	اللہ کی	جو ہے رب میرا	اور رب تمہارا	بے شک بات یہ ہے کہ	جو کوئی	وہ شریک بنائے	اللہ کا	پس ضرور	وہ حرام کردی

تم اللہ کی بندگی کرو۔ وہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ جس نے اللہ کا شریک بنایا اُس کے لیے اللہ نے جنت

اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾

اللہ نے	اس پر	جنت	اور ٹھکانا اس کا ہے	آگ	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی	مددگار

حرام کر دی۔ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ

وقف لازم

البتہ بے شک	وہ کافر ہوئے	وہ لوگ جو	وہ کہتے ہیں	بے شک	اللہ ہے	تیسرا	تین میں کا	اور نہیں	کوئی	معبود

بے شک وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ ”اللہ تین میں سے ایک ہے“ حالاں کہ سوائے ایک معبود

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ

مگر	معبود	ایک	اور اگر	نہ	وہ باز آئے	اُس سے جو	وہ کہتے ہیں	البتہ ضرور پہنچے گا	ان لوگوں کو جو

کے کوئی اور معبود نہیں۔ اگر وہ باز نہ آئے اس سے، جو وہ کہتے ہیں، تو ان میں سے کفر پر رہنے والوں کو

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ

وہ کافر ہوئے	اُن میں سے	عذاب	دردناک	کیا پس نہیں	وہ توبہ کرتے	طرف	اللہ کی

دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ یہ لوگ اللہ کے آگے توبہ کیوں نہیں کرتے

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا

اور نہیں وہ بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	نہیں	مسیح	ابن	مریم	مگر

اور اس سے بخشش کیوں نہیں مانگتے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم رسول علیہ السلام ہی

رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا

رسول	بے شک	وہ گزرے ہیں	سے	پہلے اس	بہت سے رسول	اور ماں اس کی تھی	بہت سچی	وہ دونوں تھے

تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول علیہم السلام گزر چکے اور مسیح علیہ السلام کی ماں ایک سچی خاتون تھیں۔

يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرۡ اَنّٰى

وہ دونوں کھاتے تھے	کھانا	آپ دیکھیں	کس طرح	ہم واضح کرتے ہیں	ان کے لیے	نشانیاں	پھر	آپ دیکھیں	کہاں سے

وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ اے نبی ﷺ آپ دیکھیں کس طرح ہم ان کے سامنے آیتیں بیان کرتے ہیں اور وہ کدھر اُلٹے

يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿75﴾ قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَـكُمۡ

وہ بہکائے جاتے ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم عبادت کرتے ہو	کی	غیر	اللہ کے	اس چیز کی جو	نہیں	وہ اختیار رکھتی	تمہارے لیے

جا رہے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہہ دیں تم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لیے نفع نقصان کا

ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿76﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ

نقصان کا	اور نہ	نفع کا	اور اللہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کہہ دیجیے	اے اہل کتاب

اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے نبی! ﷺ ان سے کہیں اے اہلِ کتاب!

لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَلَا تَتَّبِعُوۡۤا اَهۡوَآءَ قَوۡمٍ قَدۡ

نہ	تم کمی بیشی کرو	میں	دین اپنے	سوائے	حق کے	اور نہ	تم پیروی کرو	خواہشوں	ان لوگوں کی جو	بے شک

تم اپنے دین میں ناحق کی بیشی نہ کرو۔ اور تم ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہوئے۔

10 ع 11 14 ضَلُّوۡا مِنۡ قَبۡلُ وَاَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا وَّضَلُّوۡا عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ع ﴿77﴾

وہ گمراہ ہوگئے	سے	پہلے اس	اور انہوں نے گمراہ کیا	بہتوں کو	اور وہ بہک گئے	سے	سیدھی	راہ

اور جنہوں نے دوسرے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ خود بھی سیدھی راہ سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيۡسَى

وہ لعنت ہوئی	ان پر جو	وہ کافر ہوئے	سے	بنی اسرائیل	پر سے	زبان	داؤد	اور عیسیٰ

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی زبان سے لعنت

ابۡنِ مَرۡيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿78﴾ كَانُوۡا

ابن	مریم کی	یہ	اس وجہ سے جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور وہ تھے	وہ حد سے نکل جاتے ہیں	وہ تھے

کی گئی۔ کیونکہ ان لوگوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ چکے تھے۔ کچھ لوگ برائی کرتے

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾ تَرٰى

نہ ایک دوسرے کو منع کرتے	سے	برائی جو	وہ کرتے تھے اس کو	ضرور برا ہے	جو	وہ تھے	وہ کرتے	تو دیکھتا ہے

تو دوسرے انہیں منع نہ کرتے۔ یہ بہت برا کام تھا جو وہ کرتے تھے۔ ان میں سے

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

بہت کو	اُن میں سے	وہ دوستی کرتے ہیں	ان لوگوں سے جو	وہ کافر ہوئے	ضرور برا ہے	جو کچھ	اس نے آگے بھیجا	اُن کے لیے

اکثر لوگوں کو دیکھو وہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ بہت بری چیز ہے جو انہوں نے اپنے لیے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾

اُن کی جانوں نے	یہ کہ	وہ ناراض ہوا	اللہ	اُن پر	اور میں	عذاب	وہ ہیں	ہمیشہ رہنے والے

آگے بھیجی۔ ان پر اللہ کا غضب ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اور اگر	وہ ہوتے	وہ ایمان لاتے	اللہ پر	اور نبی پر	اور جو کچھ	نازل کیا گیا	طرف اس کی	نہ	وہ بناتے ان کو

اگر یہ لوگ واقعی ایمان لائے ہوتے اللہ پر، نبی ﷺ پر اور اس کتاب پر جو نبی ﷺ پر اتری تو کافروں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ

دوست	اور لیکن	بہت ہیں	اُن میں سے	نافرمان	ضرور تو پائے گا	زیادہ سخت	سب لوگوں (میں سے)

ہرگز دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے اکثر اللہ کے نافرمان ہیں۔ ایمان والوں کے ساتھ دشمنی میں تم سب سے بڑھ کر

عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ

دشمنی میں	اُن لوگوں کے خلاف جو	وہ ایمان لائے	یہودیوں کو	اور ان لوگوں کو جو	وہ شرک کرتے ہیں	اور ضرور تو پائے گا

یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے، اور ایمان والوں سے دوستی میں قریب تر ان

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ

زیادہ نزدیک ان میں سے	دوستی میں	ان لوگوں کے جو	وہ ایمان لائے	ان لوگوں کو جو	وہ کہتے ہیں	ہم	عیسائی ہیں	یہ ہے

لوگوں کو پاؤ گے جو اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ

بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

اس لیے کہ	اُن میں سے ہیں	علماء	اور عبادت گذار	اور یہ کہ وہ	نہیں	وہ تکبر کرتے

یہ ہے کہ ان کے ہاں ایسے عالم اور راہب ہیں جو تکبر نہیں کرتے۔